ارشادات

اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد شرقپوری نقشبندی مجددی

مرتب

محمد معروف احمد

ناشر

مکتبہ علم و عرفان لاہور

امام ربانی حضرت

مجدد الف ثانی

شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

کا سالانہ **ختم مبارک**

مورخہ 28, 29 صفر 1428ھ بمطابق 2007ء

بمقام **شرقپور شریف** میں منعقد ہوگا

تمام حضرات شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں

زیر سرپرستی

میاں **جمیل احمد** شرقپوری نقشبندی مجددی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ

شرقپور شریف لاہور، جڑانوالہ روڈ پر 32 کلو میٹر پر واقع ہے۔

اہل اسلام سے اپیل ہے صفر المظفر کا پورا مہینہ ملک کے گوشے گوشے میں

یوم حضرت مجدد الف ثانیؒ منایا جائے۔

ارشادات

اعلیٰ حضرت

میاں شیر محمد صاحب

شرقپوری نقشبندی مجددی رحمتہ اللہ علیہ

مرتب

محمد معروف احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

ناشر

مکتبہ علم وعرفان، لاہور

نام کتاب : ارشادات اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری نقشبندی مجددی
نظر فیض : حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی
مرتب : محمد معروف احمد شرقپوری نقشبندی مجددی
پروف ریڈنگ : محمد عالم مختار حق (جھگیاں شہاب دین ملتان روڈ لاہور)
کمپوزنگ : محمد عاصم لطیف۔ نثار بٹ
طابع : شفیق احمد شاکر پرنٹرز
ناشر : مکتبہ علم و عرفان، لاہور
اشاعت سوم : 2006ء
تعداد : 2000
قیمت : 20 روپے
صفحات : 32

ملنے کا پتہ

کاشانہ شیر ربانی۔ مکان نمبر 5، اجمیری سٹریٹ ہجویری محلہ داتا گنج بخش لاہور۔
مکتبہ علم و عرفان۔ مکان نمبر 10، گلی نمبر 17، فتح گڑھ مغلپورہ لاہور
فون: 042-7313356,7231967,0300-4641828
Email: qsrd04@yahoo.com
www.sher-e-rabbani.com
www.mujaddidalifsani.com

مختصر حالاتِ زندگی

اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد شرقپوری نقشبندی مجددیؒ

اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد شرقپوری نقشبندی مجددی 1863ء کو شرقپور شریف میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی کا نام میاں عزیز الدین اور والدہ ماجدہ کا نام آمنہ بی بی تھا۔ آپ کے آباؤ اجداد افغانستان سے دیپالپور تشریف لائے۔ دیپالپور قحط سالی کا شکار ہونے کی وجہ سے میاں عزیز الدین کے نانا میاں غلام رسول قصور تشریف لے آئے۔ آپ نے وہاں رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری رکھا اس وقت قصور کا حاکم نواب نظام الدین خان تھا۔ راجہ رنجیت سنگھ نے نواب نظام الدین کی حکومت ختم کرنے کے لیے قصور پر حملہ کر دیا۔ اس حملے میں نواب نظام الدین کو شکست ہوئی۔ قصور کے لوگ اپنی جانیں بچانے کے لیے محفوظ علاقوں کی طرف ہجرت کر گئے۔ میاں غلام رسول بھی اپنے خاندان سمیت قصور سے حجرہ شاہ مقیم ہجرت کر گئے یہاں آپ نے ایک مسجد میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا اور تھوڑے سے عرصے میں تمام علاقہ آپ کی قابلیت اور ایمانداری کا معترف ہو گیا۔ حالات کے پیش نظر آپ حجرہ شاہ مقیم سے شرقپور شریف تشریف لے آئے۔ یہاں ایک مسجد اور مدرسہ کی بنیاد رکھی اور حسب روایت درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ آپ کا مشغلہ خوش نویسی تھا۔ قرآن پاک اور دیگر اسلامی کتابوں کی کتابت کر کے اپنی گذر اوقات کرتے۔

ایک دفعہ دریائے راوی میں طغیانی آ گئی۔ شرقپور شریف اور گرد و نواح کے علاقے زیر آب آ گئے۔ لوگوں نے اس ناگہانی مصیبت سے بچنے کے لیے کوٹلہ پنجو بیگ کے ایک درویش بابا امیر الدینؒ سے دُعا کی درخواست کی۔ بابا امیر الدین رحمتہ اللہ علیہ نے لوگوں کو ایک رومال دیا اور فرمایا دریا سے میرا اسلام کہنا اور اس رومال کو دریا کی نذر کر دینا۔ لوگوں نے ایسے ہی کیا جیسے بابا صاحب نے فرمایا تھا۔ اگلے دن انہوں نے یہ دیکھ کر خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا کہ دریا شرقپور شریف سے تین میل دُور چلا گیا ہے۔ بابا امیر الدین رحمتہ اللہ علیہ اکثر

شرقپور شریف تشریف لاتے اور ایک مکان کے باہر رُک کر لمبے لمبے سانس لیتے۔ لوگ پوچھتے بابا صاحب آپ یہاں کیا سونگھتے ہیں۔ لیکن بابا صاحب کوئی جواب نہ دیتے ایک دفعہ بابا صاحب بڑی جلدی میں شرقپور شریف تشریف لائے اور بار بار یہی فرماتے۔ ''وہ آگیا ہے وہ آگیا ہے۔'' لوگوں نے پوچھا بابا صاحب کون آگیا ہے؟ بابا صاحب نے فرمایا جاؤ میاں عزیز الدین کے گھر جا کر دیکھو۔ لوگ بھاگے بھاگے میاں عزیز الدین کے مکان پر پہنچے دروازہ کھٹکھٹایا اور اندر سے خوشخبری ملی کہ میاں عزیز الدین کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا ہے۔ پیدائش کے ساتویں روز بچے کا نام شیر محمد رکھا گیا۔

میاں شیر محمد ابھی شیر خوارگی میں ہی تھے کہ میاں غلام رسول اس دنیا فانی سے رخصت ہو گئے۔ اس دنیا سے پردہ فرمانے سے قبل اُنہوں نے میاں عزیز الدین کے بھائی میاں حمید الدین کو نصیحت فرمائی کہ شیر محمد کی تربیت میں کوئی کسر نہ چھوڑنا۔ حافظ حمید الدین نقلی و عقلی علوم میں غیر معمولی دسترس رکھتے تھے۔ ان کا شمار عربی اور فارسی کے اساتذہ میں ہوتا تھا۔ لہٰذا بچپن میں ہی آپ (میاں شیر محمد) نے قرآن پاک ناظرہ پڑھ لیا۔ آپ کے چچا نے آپ کو سکول داخل کرا دیا۔ لیکن آپ زیادہ تر جذب کی حالت میں رہتے۔ تمام گھر والے آپ کو پڑھانے کی بہت کوشش کرتے لیکن آپ ظاہری علوم کی بجائے زیادہ تر وقت مسجد میں گذارتے۔ کھیل کود میں بالکل دِلچسپی نہ لیتے۔ آپ کی طبیعت نہایت سادہ تھی۔ چہرہ کو کسی بڑے رومال سے ڈھانپ کر رکھتے۔ شروع سے ہی شرم و حیا کے پیکر تھے۔ ہمیشہ نظر نیچی رکھ کر چلتے آپ کی والدہ ماجدہ جب بھی آپ سے پوچھتیں بیٹا کہاں سے آئے ہو تو ایک ہی جواب دیتے کسی سے ملنے گیا تھا۔ ابھی آپ کی عمر دس گیارہ برس ہی ہو گی سردیوں کے دنوں میں آپ کے ہاں مہمان آگیا۔ عشاء کے بعد آپ سونے کے لیے بستر پر لیٹ گئے۔ آپ نے اپنی والدہ ماجدہ سے فرمایا کہ مجھے سردی لگ رہی ہے۔ آپ کی والدہ نے آپ کو ایک اور رضائی دے دی۔ تھوڑی دیر بعد آپ نے پھر شکایت کی کہ اب بھی سردی لگ رہی ہے۔ آپ کی والدہ نے مزید رضائی اور کمبل سے آپ کو لپیٹ دیا لیکن سردی ختم نہ ہوئی۔ آپ کی والدہ نے پوچھا بیٹا آج کیا ہو گیا ہے تمہیں بخار بھی نہیں اور پھر بھی تمہیں سردی لگ

رہی ہے۔آپ نے جواب دیا کہ آج کوئی مہمان تو نہیں آیا۔والدہ نے جواب دیا ہاں ایک مہمان ہے اور اس کے کھانے اور بستر وغیرہ کا انتظام کر دیا گیا ہے۔آپ نے پوچھا مہمان اکیلا ہے یا کوئی اور بھی ساتھ ہے۔آپ کی والدہ نے جواب دیا کہ مہمان اکیلا ہی ہے۔لیکن اگلے ہی لمحے فرمایا کہ اس مہمان کے ساتھ ایک گھوڑی بھی ہے۔آپ نے پوچھا کیا گھوڑی کو سردی سے بچانے کا اہتمام کیا ہے۔والدہ اپنے بچے کی بات سن کر خاموش رہیں اور نفی میں سر ہلا دیا۔بچے (میاں شیر محمد) نے جواب دیا تو پھر ٹھیک ہے اگر گھوڑی کو سردی نہیں لگے گی تو مجھے بھی نہیں لگے گی۔بچے کی بات والدہ کے دل میں تیر کی طرح جا لگی۔گھوڑی کو سردی سے بچانے کا انتظام کیا گیا۔اس طرح سے آپ کو سردی لگنی بھی بند ہو گئی۔خدمت خلق کے جذبے سے آپ سراپا لبریز تھے۔غریبوں کی مدد کرنا، بیماروں کی دل جوئی کرنا۔حاجت مندوں کی حاجت پوری کرنا آپ کا منصب تھا۔جوں جوں وقت گذرتا جا رہا تھا آپ میں مجذوبانہ کیفیت بڑھتی جا رہی تھی۔کثرت سے اللہ ھو کا ذکر کرنا۔گھنٹوں مسجد میں بیٹھے رہنا۔کبھی مسجد میں داخل ہونے سے پہلے مسجد کا دروازہ کھٹکھٹاتے کہ اللہ میاں جی کیا میں اندر آجاؤں اللہ میاں جی کیا میں اندر آسکتا ہوں، لوگ کہتے کہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اجازت کی کیا ضرورت ہے۔آپ جواب دیتے اللہ تعالیٰ نے خود ہی فرمایا ہے کہ جب کسی کے گھر جاؤ تو اجازت طلب کرو۔لوگ آپ کی بات سن کر لاجواب ہو جاتے۔اُستاد کی تربیت کے بغیر کوئی بھی شاگرد کامیاب نہیں ہو سکتا ہے۔اسی طرح سے میاں صاحب کو مادرزاد ولی ہونے کے باوجود بھی ایک مرشد کامل کی ضرورت تھی۔اس ضرورت کو اللہ تعالیٰ نے بروقت پورا فرمایا۔آپ نے بابا امیر الدین رحمتہ اللہ علیہ سے باقاعدہ بیعت لی۔بیعت کرنے کے بعد آپ زیادہ تر وقت مرشد کامل کی خدمت میں گذارتے۔جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لاتے پانی بھرتے نیز مرشد کامل کے کسی کام میں ذرہ بھر بھی کوتاہی نہ کرتے۔ایک دفعہ بارش کے موسم میں پیرو مرشد بابا امیر الدین رحمتہ اللہ علیہ نے چائے بنانے کا فرمایا۔آپ نے بڑی کوشش کی کہ کسی طرح سے سوکھی لکڑیاں مل جائیں لیکن کامیابی نہ ہوئی۔مرشد کامل کا حکم تھا چائے بنانی بھی ضروری تھی، لہٰذا آپ نے اپنی دستار کو جلا کر چائے تیار کی۔بابا

صاحب نے فرمایا آج تو چائے کا ذائقہ ہی کچھ اور ہے۔ دوسرے خدمت گذاروں نے بابا صاحب کو بتایا کہ میاں صاحب نے اپنی پگڑی کو جلا کر چائے تیار کی ہے۔ اس طرح کے اور بے شمار واقعات ہیں۔ جو ثابت کرتے ہیں کہ میاں صاحب نے اپنے مرشد کی خدمت میں اپنی ہر قیمتی چیز کو قربان کر دیا تھا۔

بابا امیر الدین رحمتہ اللہ علیہ نے آپ کی ان خدمات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے آپ کو خلافت عطا فرمائی۔ شروع شروع میں آپ لوگوں کو بیعت کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے لیکن مرشد کامل کے حکم پر سر تسلیم خم کرتے ہوئے رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری فرمایا۔ آپ ہر آنے والے کو اسلام کے سنہری اُصولوں اور سنت مطہرہ پر چلنے کی ترغیب دیتے۔ حضرت قبلہ میاں صاحب علیہ الرحمہ اپنے ہر قول اور فعل میں اتباع سنت کو ملحوظ رکھتے اور اگر کسی سے خلاف سنت فعل صادر ہوتا تو سخت ناراض ہوتے۔

جب آپ کی عمر مبارک 65 برس ہو گئی تو اکثر فرماتے میری عمر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سال کیوں بڑھ گئی ہے۔ ضعف اور نقاہت کی وجہ سے گھر پر ہی نماز ادا کرتے۔ پھر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ اشاروں سے نماز ادا کرتے۔ وفات سے چند روز پہلے آپ نے اپنے بھائی میاں غلام اللہ کو سیّد نور الحسن شاہ اور بابا عبداللہ فیروز پوری کی موجودگی میں چند ایک نصیحتیں فرمائی کہ جمعہ کی نماز خود پڑھانا، سنت کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے اور آنے والوں کی خدمت میں کبھی کوتاہی نہ کرنا۔

آپ 20 اگست 1928ء، 3 ربیع الاوّل 1347ھ بروز پیر رات ساڑھے گیارہ بجے اس دُنیا فانی سے کوچ کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیہ رَاجِعُوْن.

☆......☆......☆

ارشادات

اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد شرقپوری نقشبندی مجددی رحمتہ اللہ علیہ

☆......آپؒ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنے کی تلقین فرماتے اور نماز تہجد کی پہلی رکعت میں پانچ مرتبہ سورہ اخلاص اور دوسری رکعت میں تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنے کی تاکید فرماتے۔

☆......ہر انسان کو اپنے تمام افعال' اعمال' اقوال اور احوال نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت مطہرہ کے مطابق اپنانے چاہیں۔

☆......برادری' خویش اور اقارب کے حقوق کی پاسداری کرنی چاہیے نیز دنیوی معاملات بھی ترک نہیں کر دینے چاہیں۔

☆......اللہ تعالیٰ انسان کی آزمائش مال، جان' بھوک اور افلاس سے فرماتا ہے۔

☆......خواہشات نفس کی پیروی سے گناہ صادر ہوتے ہیں اور نیک اعمال اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہوتے ہیں۔

☆......لوگ مسجد میں گرمی کی وجہ سے زیادہ نہیں بیٹھتے مگر قیامت کے روز جب سورج سوا نیزے پر ہوگا تو کیا حال ہوگا۔

☆......اللہ تعالیٰ نے ہر چیز انسان کے لیے پیدا فرمائی ہے مگر انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا۔

☆......نفلی عبادت فرضیت کو تقویت دیتی ہے۔

☆......نماز پڑھو یہ تمہیں بے حیائی سے بچائے گی اور بدعت سے پرہیز کرو۔

☆......مسجد میں چندہ وغیرہ جمع کرنے کے لیے سوال نہیں کرنا چاہیے۔

☆......سود اسلام میں حرام ہے لہٰذا سود سے بچو۔

☆......عناد، بغض، کینہ، حسد اور مقدمہ بازی سے بچنا چاہیے۔

☆......صرف حلال رزق سے ہی اپنے بیوی بچوں کی پرورش کرو۔

☆......ہر مسلمان مرد عورت پر دین کی نگرانی کرنا فرض ہے۔

☆......ہر طرف اندھیرا چھایا ہوا ہے حق بات کوئی نہیں کہتا۔

☆......ایک تھانیدار سرکاری حکم جائز و ناجائز طریقے سے پورا کرتا ہے لیکن افسوس! لوگ حکم خداوندی اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی نہیں کرتے۔

☆......اللہ کا بندہ بننا بڑا مشکل ہے جب تک روئی دھنی نہ جائے اس وقت تک اس سے تار نہیں نکلتا۔ انسان بھی جب تک روئی کی طرح دُھنا نہ جائے اس کی تار بھی رب کریم سے نہیں ملتی۔

☆......لا کی تلوار سے جب تک فنا نہ ہو اِلاَّ اللہ تک نہیں پہنچ سکتا۔

☆......انسانوں کی بدکرداری اور بے حیائی کی وجہ سے بحر و بر میں فسادات کی علامات ظاہر ہو رہی ہیں۔

☆......نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسانوں اور جنوں کے علاوہ بھی ہر چیز کے رسول ہیں۔

☆......آخرت میں اپنی نجات چاہتے ہو تو داڑھی رکھو۔

☆......منہ مغرب کی طرف کرنا ہی کمال نہیں ایسا تو دوسری قومیں بھی کرتی ہیں بلکہ کمال اس میں ہے کہ توحید اور رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح جانو جس طرح جاننے کا حق ہے۔

☆......توحید اور رسالت یک جان ہیں۔ بغیر توحید کے رسالت نہیں اور بغیر رسالت کے توحید کی تکمیل ممکن نہیں۔

☆......اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک مان کر امر و نہی پر سختی اور استقامت سے عمل کرو اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری اور سچا نبی جان کر صدق دل سے سنت پر عمل کرنا بڑی

سعادت ہے جب اس پر صدق دل سے عمل ہوگا تو باقی جملہ امور خود بخود فرمانِ خداوندی کے عین تابع ہو جائیں گے۔

☆......اسلام کے پانچ رکن ہیں اور ایمان کے دو یعنی رسالت اور توحید کیونکہ رسالت کی متابعت سے توحید تک پہنچا جاسکتا ہے۔

☆......شریعت کا فتویٰ ظاہر میں ہے اگر کوئی خلوص نیت سے ظاہری طور پر اطوار درست کرلے تو خداوند کریم اس کے باطن کو بھی درست فرما دیتا ہے۔

☆......آج کل لوگ نفسانی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے شریعت کے فتویٰ کی تلاش کرتے ہیں مگر دینِ حق کی تلاش میں کوشش نہیں کرتے۔

☆......نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں دنیا کو اس طرح سے دیکھ رہا ہوں جس طرح ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھا ہوا رائی کا دانہ۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم ہر حالت میں سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی کریں اسی میں صحیح عزت نصیب ہوگی۔

☆......تین باتوں کی طرف دھیان دو۔ اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جانو' کھانا کھاتے وقت محسوس کرو حلال کا ہے یا حرام کا اور اپنے سے سب کو اچھا جانو۔

☆...... جب ہم خدا کو حاضر و ناظر جانتے ہیں تو پھر اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہئے اور جو اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر نہ جانے وہ کافر ہے۔

☆......کلمہ (لا الٰہ الّا اللہ) پڑھنے کو سب ہی پڑھتے ہیں مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔

☆......دین میں ہر ایک کو آزادی ہے اور خوف خدا کی تلوار جس پر اثر کر گئی وہ فلاح پا گیا۔

☆......اللہ تعالیٰ نے انسان کو حقیر پانی سے پیدا فرمایا۔ اگر انسان کا کوئی عضو ضائع ہو جائے یا خراب ہو جائے تو قادر مطلق کے علاوہ کون کاریگر ہے جو اس کو درست کر سکے بس ہر دم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

☆......انسان کی جان اللہ کی امانت ہے۔

☆......آدمی اپنی نفسانی خواہشات کی خاطر اللہ تعالیٰ سے گلہ شکوہ کرتا ہے حالانکہ اس کو ہر حالت میں رب کریم کا شکرادا کرنا چاہئے۔

☆......ایک زمانہ آئے گا جب لوگ پیٹ کے دھندوں میں غرق ہو جائیں گے۔

☆......لوگ بدی اور گناہ کی طرف اس طرح جاتے ہیں جس طرح پانی نشیب کی طرف جاتا ہے۔

☆......کارخانہ قدرت میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ حکم خداوندی کے تحت ہو رہا ہے۔

☆......دین کی نعمتیں ہمیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل نصیب ہوئی ہیں۔

☆......جو شخص اپنی خواہشات کے پیچھے بھاگتا ہے وہ جانور کی مانند ہے۔

☆......اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا پتا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہی دیا توحید مطلق جاننے کے لیے سورہ اخلاص ہی بہت کافی ہے۔

☆......ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے کہ وہ نیکی کی ہدایت کرے اور بدی سے بچائے یہی مسلمانوں کی تعریف ہے اب اندازہ کرلو ہم کہاں تک عمل پیرا ہیں۔

☆......انسان اپنی ادنیٰ سے ادنیٰ خواہش کو پورا کرنے کے لیے بے حد جدوجہد کرتا ہے مگر صد افسوس لوگ قرآن شریف پر عمل کیے بغیر زندگی کے دن گزار دیتے ہیں۔

☆......اسلام اور ایمان دونوں مل کر دین بنا ہے' اسلام میں کوئی فعل ظاہر اً خلاف شریعت نہیں ہونا چاہئے اور ایمان میں کوئی کام باطنی صفائی کے بغیر نہیں ہونا چاہیے۔

☆......حدیث شریف میں ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ لوگ نہ خود نیک کام کریں گے اور نہ دوسروں کو نیک کام کرنے کی ہدایت کریں گے۔

☆......ایک سپاہی چند روپوں کے عوض اپنی جان حکومت کے سپرد کر دیتا ہے مگر مالک حقیقی جس نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نواز رکھا ہے اس کی فرمانبرداری کو بھول چکے ہیں۔

☆......جب تک انسان اپنی جان' مال اور اولاد سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات کو عزیز نہ جانے گا مسلمان کہلانے کا حق دار نہیں ہو سکتا۔

☆......محض دنیا کے لالچ میں گھروں میں جا کر نذر و نیاز لینا درست نہیں۔

☆......اگر عام لوگ پانچ نمازیں پڑھیں تو سیدوں کو سات پڑھنی چاہئیں۔

☆......نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

☆......قرآن مجید جو ہم تک بذریعہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پہنچا یہ عین روحانی اور جسمانی بیماریوں کے علاج کا ذریعہ ہے اس میں تمام قانون و ہدایات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔

☆......اسلام کی خاطر سچ بات کہنے سے ہرگز نہ رکو خواہ جان ہی کیوں نہ چلی جائے یاد رکھو مرنا ایک ہی دفعہ ہے۔

☆......اس زمانہ میں جو سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر عمل پیرا ہوگا اُسے پچاس شہیدوں کا درجہ ملے گا۔

☆......ظاہری شکل و صورت عین سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مطابق ہو۔ ہر فعل کی نگرانی شریعت کے مطابق کرو گے تو فلاح پا جاؤ گے۔

☆......تیرا چہرہ چاند جیسا ہے تیرے اعمال ایسے صالح ہوں کہ مرنے کے بعد متغیر نہ ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ منور ہو۔

☆......انسان کا درجہ ایک لحاظ سے فرشتوں سے بھی اعلیٰ ہے اور ایک طرح سے حیوانوں سے بھی بدتر۔

☆......جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس سے ہر چیز ڈرتی ہے خواہ وہ کسی اور جنس ہی میں سے کیوں نہ ہو۔

☆......لوگوں کی شامت اعمال کی وجہ سے خشکی اور تری میں وبائیں اور بلائیں پیدا ہو جائیں گی۔ بعض لوگوں کو ان کی بداعمالی کا بدلہ یہیں مل جاتا ہے۔

☆......انسان جوتی کپڑا اور پگڑی کے بغیر تو اس دنیا میں چل پھر نہیں سکتا ہے لیکن عجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی کھلم کھلا خلاف ورزی بھی کرتا ہے اور دنیا کے کاروبار میں بھی مشغول ہے۔

☆......آخیر زمانہ میں ایسے فتنے اور فساد پیدا ہونگے کہ بردبار سے بردبار شخص بھی حیران و پریشان ہو جائے گا اور مسلمان اپنے اعلیٰ قانونِ شریعت کو چھوڑ کر دوسروں کے راہ ورسم اختیار کرلیں گے۔

☆......نماز نہایت عاجزی، اطمینان اور توجہ سے پڑھنی چاہیے تاکہ اس کے اثرات چہرے پر نمایاں ہوں۔

☆......ٹوپی کے ساتھ پگڑی باندھنی چاہیے۔

☆......اللہ تعالیٰ کی یاد میں شب بیداری کر، تاکہ موت، قبر اور قیامت کے روز فلاح پاسکے۔

☆......ہر ایک سے بھلا کر۔ اس بات کی کوشش کرو کہ کوئی شخص تجھ سے دل برداشتہ نہ ہو۔

☆......جو شخص کسی دوسرے کے ساتھ حسد اور بغض رکھتا ہے وہ خود گھاٹے میں ہے۔ دوسروں کے ساتھ نیکی کر خدا تعالیٰ تیرے ساتھ مہربانی فرمائے گا۔

☆......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں ایسی قومیں اور گروہ پیدا ہوں گے جن کی زبانیں شہد اور شکر سے زیادہ میٹھی ہوں گی مگر اندر سے منافق ہونگے۔

☆......محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کافر اس لیے ایمان نہ لاتے تھے کہ انہیں اپنی خاندانی عزت پر دھبہ آنے کا خدشہ تھا وہی کام آج کل بنا ہوا ہے دین داروں کو دنیا دار اچھی نظر سے نہیں دیکھتے۔ انہوں نے اپنی خواہشات کو خدا بنایا ہوا ہے ان سے ایک فعل بھی خلاف شریعت ترک نہیں ہوتا۔

☆......قادر مطلق کا حکم ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ پر راضی ہوگا اللہ تعالیٰ بھی اس پر راضی ہوگا۔

☆......اے انسان تو نے کبھی غور کیا کہ میں کیا ہوں؟ کہاں سے آیا؟ کہاں جاؤں گا؟ کیا ہوگا؟ کیا کرنا ہے؟ اور کیا کرتا ہوں؟

☆......والدین پر فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کو نیک کام کرنے کی ہدایت کریں، مگر آج اس پر عمل کوئی نہیں کرتا۔ جب اپنی اولاد کو ہی نیکی کی تلقین نہیں کرتا پھر دوسروں کو ہدایت کرنے کی کب جرأت کرے گا۔

☆......جمعہ کی نماز میں تین قسم کے آدمی آتے ہیں ایک سودا سلف خریدنے' دوسرے دعاؤں کے واسطے' تیسرے کچھ (روحانی فیض) حاصل کرنے۔

☆......تمام جہانوں کے لیے حضور پُرنور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود مبارک باعث رحمت ہے۔

☆......اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نافرمانوں کی سختی سے باز پرس ہوگی' گستاخی اور بےادبی پر لعنت ہوگی۔

☆......خلاف سنت کام کرنے والوں کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رنج ہوتا ہے اور جو حضور ﷺ کو رنج پہنچائے وہ دونوں جہان میں ذلیل وخوار ہوگا۔

☆......سب کچھ چھوڑ جاؤ گے بجز اعمال صالحہ کے جو کچھ یہاں کماؤ گے اس کا بدلہ ضرور پاؤ گے۔

☆......دوستی بھی خدا کے واسطے اور دشمنی بھی خدا کے واسطے ہونی چاہیے۔

☆......دنیا کی حرص چھوڑ دو ورنہ خوار ہو جاؤ گے۔

☆......جو کچھ تمہاری قسمت میں ہے ضرور ملے گا مگر محنت شرط ہے۔

☆......قیامت کے دن دنیاوی مال ورزق کسی کام نہ آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لگایا ہوا مال ضرور نفع دے گا۔

☆......اپنی اولاد کو حافظ اور عالم بناؤ آخرت میں تمہارے لیے ذریعہ نجات ہوگی۔

☆......نیک سیرت اور صالح بیوی آخرت میں ذریعہ نجات ہوگی محض ظاہری شکل کی طرف دھیان مت دو۔

☆......لا کے ساتھ ایسا رشتہ اختیار کر کہ تیری ذات کی بو تک نہ رہے۔ مگر یہ ہے بہت مشکل۔

☆......مرنے کے بعد ٹھوک بجا کر حساب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی تعمیل کا جائزہ لیا جائے گا پھر جنت کے حق دار بنو گے۔

☆...... جب بادشاہ بے دین ہو، دولت مند بخیل ہوں، عورتیں سرکش ہوں تو زندگی سے موت کا آنا بہتر ہے۔

☆...... جو شخص حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت کا دعویٰ کرتا ہے مگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات کی پیروی نہیں کرتا وہ شخص جھوٹا ہے۔

☆...... دنیا آزمائش کا گھر ہے اور آخرت آسائش کا گھر ہے۔

☆...... اللہ تعالیٰ قدم قدم پر تیری حفاظت اور بے شمار نعمتیں عطا فرماتا ہے کیا تو نے کبھی ان کا شکر ادا کیا ہے۔

☆...... آج کل جب کہ فتنہ وفساد برپا ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی پیروی کرنے والے کو پچاس شہیدوں جتنا درجہ نصیب ہوگا۔

☆...... کسی پر ظلم نہ کرو حقوق العباد کا خاص دھیان رکھنا چاہئے۔

☆...... اپنے سے کم تر کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو۔

☆...... حق بات کہنے سے کبھی نہ ڈرو چاہئے جان جانے کا خطرہ ہی کیوں نہ ہو۔ حق بات کہنے سے بالآخر عزت ہی ہوگی۔

☆...... جب کوئی بات خلاف دین ہوتی دیکھو تو چیتے کی طرح جھپٹو۔

☆...... تقدیر الٰہی پر راضی رہو اور لاحول ولاقوۃ کثرت سے پڑھا کرو۔

☆...... دنیا کا مال ایک طرح سے اچھا بھی ہے اور ایک طرح سے زحمت بھی ہے۔

☆...... جو شخص اللہ تعالیٰ کے دیئے پر راضی ہوگا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو بہت کچھ دے گا۔

☆...... بعض عورتیں اور اولادیں تمہاری دشمن ہیں ان کی پیروی نہ کرو بلکہ ان کو راہ راست پر لانے کی کوشش کرو۔

☆...... پرہیز (تقویٰ) عبادت سے بہتر ہے۔

☆...... ہمارے برے اعمالوں کی وجہ سے برکتیں ختم ہوتی جارہی ہیں۔

☆......حضور پرنور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کو پہلے کی تمام امتوں پر فضیلت حاصل ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال و کردار کی وجہ سے مجھے رنج پہنچے اور تم خوار ہو جاؤ۔

☆......ذکر کی فضیلت بے حد ہے اور ہر حال میں ذکر کی تاکید فرمائی گئی ہے۔

☆......ہمیں جو کچھ نصیب ہوا ہے یہ سب کچھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارکہ نورٌ علی نور سے ملا ہے۔

☆......نفلی عبادت چھلکے کی مانند ہوتی ہے ہر میوہ چھلکے میں محفوظ ہوتا ہے۔

☆......اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس طرح تم مجھے یاد کرو اسی طرح میں تمہیں یاد کروں گا۔

☆......کبھی غور کیا کہ انسان کے سر میں کیا ہے۔ دل میں کیا ہے اور جسم میں کیا کیا ہے۔

☆......حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل و اعلیٰ ہیں اور سب نبیوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احسانات فرمائے۔

☆......حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا موت ایک تحفہ ہے کیونکہ اس وقت دیدار الٰہی نصیب ہونے کی امید ہوتی ہے۔

☆......اپنے دین و ایمان اور اعتقاد پر سختی سے پابند رہنا چاہئے۔ خلاف شرع کوئی کام نہیں کرنا چاہیے۔

☆......موت کی یاد دنیا کی تمام آرزوؤں کو ختم کر دیتی ہے۔

☆......کبھی تصور کیا ہے کہ قبر میں تمہاری ہڈیاں بھی بوسیدہ ہو جائیں گی۔

☆......قبر انسان کو ہمیشہ یاد کرتی ہے مگر انسان غافل ہے زاد راہ کی فکر نہیں کرتا۔

☆......ہمارے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اور جہاں چاہتے ہیں سیر فرماتے ہیں۔

☆......جب اللہ تعالیٰ کسی پر کرم فرماتا ہے تو اس کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف بخشتا ہے۔

☆......روزِ محشر انسان سے سوال کیا جائے گا کہ کان سے کیا سنا، کیوں سنا اور کس لئے سنا، آنکھ سے کیا دیکھا، کیوں دیکھا، کس لیے دیکھا، دل کس طرف مائل ہوا، کیوں ہوا، کس لیے ہوا، زبان سے کیا بولا، کیوں بولا کس لیے بولا۔

☆......افسوس انسان غور نہیں کرتا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی حکمت سے پیدا کیا۔

☆......حشر کے دن نیک اور بد دونوں پریشان ہوں گے نیک اس لیے کہ اور نیکیاں کیوں نہ کیں اور بد اس لیے کہ توبہ کیوں نہ کی۔

☆......نام کی مسلمانی کسی کام کی نہیں۔ مسلمان کے گھر پیدا ہو جانا کوئی ذریعہ نجات نہیں محض کلمہ پڑھ لینا ہی کافی نہیں۔

☆......نجات کے لیے ضروری ہے زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے احکامات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت پر سختی سے عمل پیرا ہو پھر نیکی کے آثار از خود اس کے وجود سے عیاں ہونگے۔

☆......نیک آدمی کے ساتھ اس طرح محبت کرو جس طرح شیر خوار بچہ اپنی ماں سے محبت کرتا ہے۔

☆......انسان عقبیٰ کی راہ کا سوداگر ہے اس تجارت میں نیک اعمال نفع کی مانند اور بد اعمال نقصان کی مانند ہیں۔ نفس اس کا شریک راہ ہے جو گمراہ کرتا ہے۔

☆......خاتونِ جنت نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دریافت فرمایا کہ معراج شریف کے موقع پر اللہ تعالیٰ سے کیا کیا باتیں ہوئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کے بارے میں فرمایا ہے۔

(i) کہ رزق میں دیتا ہوں اور یہ کہتے ہیں کہ اپنی محنت سے کمایا ہے۔

(ii) جنت ان کے لیے بنائی گئی لیکن یہ اس طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔

(iii) دوزخ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دشمنوں کے لیے بنائی گئی مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے امتی دوزخ میں جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆......قیامت کے دن سات گروہ سایہ عرش پر خوش باش ہوں گے انہیں کسی قسم کا غم فکر نہ ہوگا لوگ پوچھیں گے یہ مرتبہ آپ کو کیسے ملا وہ گروہ جواب دیں گے اتباع سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے۔

☆......جب کوئی شخص کسی پر احسان کرے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر اور کوئی احسان کرنے والا نہیں۔

☆......جس ٹکڑے پر عبادت کی جاتی ہے وہ ٹکڑا قیامت کے دن عبادت کرنے والے کے لیے سفارش کرے گا۔

☆......مصائب، بیماری اور تنگی میں جو صبر کرے گا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کا درجہ بہت بلند ہوگا۔ مصائب سے کفارہ گناہ اور درجات میں ترقی ملتی ہے۔

☆......جو نیکی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

☆......اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کی کوئی قدر و قیمت ہوتی تو کافروں کو پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ دیا جاتا۔

☆......اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا جو فرض کی ادائیگی میں سستی کرے اس آپ پکڑلیں اور جو سنت میں غفلت کرے اس کو میں پکڑلوں گا۔

☆......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب ایک زمانہ ایسا آئے گا جن کی شکلیں تو انسانوں جیسی ہوں گی لیکن اندر سے شیطان ہوں گے۔

☆......اللہ تعالیٰ، جبرائیل اور قرآن پاک کا تعارف ہمیں صرف نبی کریم غفور رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے ہی ہوا ہے۔

☆......اگر اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور مبارک کو ظاہر کرنا مقصود نہ ہوتا تو اپنا آپ ہرگز ظاہر نہ کرتا۔

☆......اللہ تعالیٰ کے ذکر کے انوار اس وقت معلوم ہوتے ہیں جب ظاہری حواس خمسہ بند ہوں اور دل اللہ اللہ بکثرت پڑھے۔

☆......پیرو مرشد کے ذمے ایک بڑی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ مرید کی صحیح تربیت کرے۔

☆......جس طرح کمہار مٹی پر محنت کر کے قیمتی برتن بناتا ہے اس طرح تم بھی محنت اور ریاضت سے اپنے جسم خاکی کو قیمتی بنا سکتے ہو۔

☆......جب خطبہ شروع ہو تو سنت یا نفل نہیں پڑھنے چاہیں۔

☆......قرآن شریف کو سمجھ کر پڑھنا چاہیے۔

☆......اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغیر کچھ بھی حاصل نہ ہوگا چاہے کچھ ہی کیوں نہ کرے۔

☆......قرآن پاک کی حفاظت اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے اس لیے آج تک اس میں کوئی تبدیلی نہ ہو سکی اور نہ ہوگی۔

☆......قرآن شریف انسان کی جسمانی اور روحانی بیماریوں کا کافی اور شافی علاج ہے۔

☆......مسلمان آگ میں کود جانے کو آسان مگر سنت کو چھوڑنا مشکل جانے۔

☆......اے مسلمانو! ہوشیار ہو جاؤ موت سے پہلے موت کے سامان کا بندوبست کرلو، تاکہ جان کنی کے وقت راحت ملے بے شک وہ بڑا مشکل وقت ہے۔

☆......دین اسلام کی خاطر اپنے عزیز واقارب کو چھوڑ دو۔

☆......دین کے کاموں میں ہم سخت بے پروا اور سست واقع ہوئے ہیں اس کا انجام قیامت کے روز معلوم ہوگا۔

☆......جو کام کرو محض خدا کے واسطے کرو دنیا کی غرض درمیان میں نہ لاؤ۔

☆......جب گھر میں مصیبت ہو اور دوسروں کو خبر تک نہ ہو تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی صفت فرشتوں میں بیان کرتا ہے۔

☆......صابر و شاکر لوگ حضرت ایوب علیہ السلام کی جماعت میں سے ہوں گے جو بلا حساب جنت الفردوس میں داخل ہوں گے۔

☆...... ہر مسلمان مرد و عورت کو چاہیے کہ وہ نیک کاموں کی ترغیب دے اور برے کاموں سے بچنے کی ہدایت کرے۔

☆...... جو قسمت میں لکھا ہوا ہے وہی ملتا ہے۔ چاہے جتنا مرضی بھاگتا پھرے۔

☆...... جو شخص عزیز ترین چیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرے وہ اللہ کی رضا کو نہیں پا سکتا۔

☆...... جس گھر میں بے نمازی ہوں اور گھر کا مالک ان کو نماز کا پابند نہ کرے تو ان سے بھی باز پرس ہوگی۔

☆...... علم کے معنی جاننے کے ہیں لیکن صحیح جاننا تو یہ ہے کہ اس خالق حقیقی کو جانے جس نے انسان کو پانی کی ایک بوند سے پیدا فرمایا۔

☆...... حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رسول بنا کر مبعوث فرمایا تا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی خوش خبری سنا کر اور اللہ تعالیٰ کے قہر و غضب سے ڈرا کر لوگوں کی اصلاح فرمائیں۔

☆...... اب مسلمانوں کی نہ شکلیں ٹھیک رہی ہیں اور نہ ہی لباس درست رہا ہے۔

☆...... اخیر زمانہ میں غرور غالب ہو جائے گا۔

☆...... شادی بیاہ اور فضول رسومات پر بے دریغ روپیہ خرچ مت کرو۔

☆...... بدعت سے پرہیز کرو اور کچہریوں میں جانا چھوڑ دو۔

☆...... کھانا کھاتے وقت دیکھو کہ یہ رزق حلال کا ہے یا حرام کا۔

☆...... نماز کی شکل ہے مگر نظر نہیں آتی جس طرح روح نظر نہیں آتی۔

☆...... انگریزی بے معنی کوئی نہیں پڑھتا مگر افسوس قرآن شریف با معنی کوئی نہیں پڑھتا۔ رسمی پڑھنے سے وہ فائدہ تو نہیں مل سکتا جو سمجھ کر پڑھنے سے ملتا ہے۔

☆...... دیگر قومیں اپنے مذہب پر سختی سے پابند ہیں مسلمانوں کو بھی فکر اور دھیان کرنا چاہیے۔

☆...... نماز کی بے حد تاکید ہے اور نماز ہی ذریعہ نجات ہے ترک نماز میں عذاب بھی بڑا سخت ہے۔

☆...... ہر نمازی کا فرض ہے کہ گھر اور باہر نماز پڑھنے کی تاکید کرے۔

☆...... چودھریوں نمبرداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ دین اسلام کی اشاعت میں بھرپور کوشش کریں۔

☆...... حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص نماز نہیں پڑھتا وہ کافر ہے۔

☆...... شیخ عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں جو نماز نہ پڑھے اس کا جنازہ نہ پڑھو اور نہ ہی مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرو۔

☆...... جہاں حرام کام عام ہو جائیں وہاں عذاب نازل ہو جاتا ہے پہلی امتوں کے اوپر عذاب اسی وجہ سے نازل ہوتے رہے۔

☆...... حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک زمانہ ایسا آئے گا عزت صرف دنیا کے لحاظ سے ہوگی، دین کی خاطر نہ ہوگی لوگ اس وقت پیٹ کے دھندوں میں غرق ہوں گے۔

☆...... دنیا عبادت اور خدمت کے واسطے ہے جبکہ آخرت جزا کے واسطے ہے۔

☆...... رب کو راضی رکھو تاکہ تیری نجات ہو جائے۔

☆...... جو مصیبت میں صبر و شکر کرے وہی سچا مسلمان ہے۔

☆...... جس خدا نے انسان کو بنایا ہے وہ ہر دم اس کی نگرانی فرماتا ہے۔

☆...... روپے پیسہ سے زیادہ محبت نہ کرو۔

☆...... اللہ تعالیٰ کے ایک بندے کی نماز تہجد قضا ہوگئی تو وہ دن بھر روتے رہے اگلے دن شیطان نے وقت سے پہلے ہی جگا دیا۔ شیطان سے پوچھا گیا اس نے ایسا کیوں کیا۔ شیطان کہنے لگا تمہارے رونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تمہارے درجات بلند فرما دیے ہیں اس لیے میں نے تمہیں آج اٹھا دیا ہے۔

☆...... آخری زمانہ میں پانچ نیک باتوں کو انسان بھول جائے گا اور پانچ بری باتوں کو ختیــ ــے گا۔

(i) آخرت کو بھول جائے گا	دنیا کو دوست رکھے گا
(ii) قبر کو بھول جائے گا	محلات کو دوست رکھے گا
(iii) حساب کو بھول جائے گا	مال ودولت کو دوست رکھے گا
(iv) خالق کو بھول جائے گا	خلقت کو دوست رکھے گا
(v) رازق کو بھول جائے گا	رزق کو دوست رکھے گا

☆......اللہ تعالیٰ نے ہمسایہ کے حقوق کی اس قدر تاکید فرمائی ہے گمان ہوا شاید وہ وارث ہی نہ بن جائیں۔ بیوی کے حقوق کی اس قدر تاکید فرمائی ہے گمان ہوا کہ شاید طلاق حرام ہو گئی ہے۔ نماز باجماعت ادا کرنے کی اس قدر تاکید فرمائی ہے شاید بغیر جماعت نماز ہو ہی نہیں سکتی۔ رات کے قیام کی اس قدر تاکید فرمائی ہے کہ شاید سونا حرام ہو گیا ہے۔

☆......عیال دار بوقت مصیبت دست سوال دراز نہ کرے تو اس کے لیے بڑا اجر ہے۔

☆......لوگ بیماری میں ہسپتالوں کی طرف بھاگتے ہیں حالانکہ دیسی علاج میں شفا اور خرچ میں بھی آسانی ہوتی ہے۔

☆......جمعہ مبارک کے موقع پر جو سنا جائے اس پر عمل کرنا چاہیے فرض ہمارے اوپر قرض ہوتے ہیں جب تک قرض ادا نہ ہو گا خلاصی نہ ہوگی۔

☆......دنیا پہلے تو گھوڑے کی مانند سوار کر لیتی ہے پھر زمین پر پٹک دیتی ہے۔

☆......پہلے لوگ رات کو عبادت کرتے تھے دن کو سوتے تھے لیکن اب یہ بات ختم ہوتی جا رہی ہے۔

☆......نیک آدمی کی روح موت کے وقت خوش خوش جاتی ہے۔

☆......مسجدوں میں ادب سے چلنا' بیٹھنا اور بولنا ضروری ہے اس میں خیر و برکت ہے۔

☆......حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک دفعہ سارے کا سارا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیا لونڈی نے پوچھا کچھ اپنے لیے بھی رکھ لیتی فرمایا پہلے کیوں نہ یاد کرایا۔ سبحان اللہ

☆......حریص نہ بن جو قسمت میں لکھا ہے مل جائے گا۔

☆......ادب اعلیٰ مرتبے کو پہنچا دیتا ہے بے ادب پر شامت آن پڑتی ہے۔

☆......انگریزی تعلیم والے مدرسے اب عام ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے ادب اٹھ گیا ہے۔

☆......لغویات سے وجود خراب ہو جاتا ہے اور غیر مسلم بادشاہ سے ملک برباد ہو جاتا ہے۔

☆......اگر امراء اچھے ہوں گے تو لوگوں کے معاشی حالات خراب نہ ہوں گے' فقراء اچھے ہوں گے تو لوگوں کی خصلت اچھی ہوگی اور اگر علماء اچھے ہوں گے تو لوگ اسلامی قوانین کے پابند ہوں گے۔

☆......جس کو دنیا زیادہ عزیز ہوتی ہے مرتے وقت اس کو زیادہ دکھ ہوتا ہے دنیا چھوٹنے کے غم میں زیادہ عذاب ہوگا اور جو دنیا کو قید خانہ سمجھے اس کو بوقت موت خوشی اور راحت ہوگی۔

☆......زندگی میں نفس سے حساب لیتے رہو تا کہ حساب دیتے وقت آسانی ہو۔

☆......یہود و نصاریٰ سے محبت نہ رکھو اور نہ ان کے طور طریقے اپناؤ۔

☆......آج کل کے پیر مطلبی اور مرید بھی بھوکے ہیں۔یعنی پیر سے مرادیں طلب کرتے ہیں اور پیر مرید سے کھانے کو چاہتے ہیں۔

☆......ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے جب انسان مر جاتا ہے تب آنکھ کھلتی ہے لیکن اس وقت کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

☆......انسان کا وجود ہی اس کا دشمن ہے۔

☆......بدشکل نیک، خوش شکل بدکار سے بہتر ہے۔

☆......خواہش نفسانی کے مطابق کھانا پینا اور پہننا اصل مقصد سے دور لے جاتا ہے۔

☆......تو اللہ تعالیٰ پر قربان ہو جا وہ تجھ پر جنت نثار کردے گا۔

☆......تمام افعال و اقوال اور معاملات اگر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق ہوں گے تو یہ عین عبادت ہے۔

☆......تن آسانی اور آسائش طلبی تباہی کا باعث بنتی ہے۔

☆......اب ظاہری شکلیں خلاف شریعت بن گئی ہیں۔

☆......انگریزی لباس میں جو بے پردگی آئی ہے گھر والے بھی اب شرم نہیں کرتے۔

☆......اپنے ہاتھ سے کام کرنا چاہیے اس میں خیر و برکت ہے۔

☆......نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے والے حیوانوں سے بھی بدتر ہیں۔

☆......کلمہ شریف میں ہی ابتداء ہے اور اس میں انتہا ہے۔ اس میں زندگی ہے اور اسی میں حشر ہے جس کو اس کے اسرار و انوار مل گئے وہی کامیاب ہوا۔

☆......نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان انسان کے جسم میں خون کے ساتھ گردش کرتا ہے۔

☆......اگر زبانی زبانی ہی ایمان لانا ہوتا تو کافر اور منافق سب بخشے جاتے۔

☆......ایک عادت بد کا ترک کرنا کئی سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

☆......کسی کی عزت کا معیار اس کے مال و دولت کی فراوانی میں نہیں کیونکہ مال و زر تو کافروں کے پاس بھی بہت ہے۔

☆......ایک روز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہؓ سے دریافت فرمایا کہ ایمان کس کا عجیب ہے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی فرشتوں کا۔ پھر عرض کیا نبیوں کا۔ تیسری دفعہ عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہؓ کا۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان میں سے کسی ایک کا ایمان عجیب کے درجے کا نہیں بلکہ آخری زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کریں گے ان کو یہ درجہ نصیب ہوگا۔

☆......جو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتا ہے ہرگز گمراہ نہیں ہو سکتا۔

☆......سوتے وقت دن بھر کے اعمال کا جائزہ لینا چاہیے کہ آج کون سے نیک اور کون سے بد عمل کیے ہیں۔ نیک کاموں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور بد اعمالی پر کثرت سے استغفار پڑھنا چاہیے۔

☆......مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے کسی دوسرے مسلمان کو رنج نہ پہنچے۔

☆......ہر نعمت اور ہر عضو کے متعلق حساب دینا ہوگا۔

☆......رزق حلال کھانے کی کوشش کرنی چاہیے جب اللہ تعالیٰ رازق ہے تو پھر حرام رزق کیوں تلاش کیا جائے۔

☆......تین جمعہ متواتر چھوڑنے والے کے دل پر ایک سیاہ نقطہ پیدا ہو جاتا ہے۔

☆......کسی کی عزت اس کی دنیا کو دیکھ کر نہیں کرنی چاہیے۔

☆......حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت صدق دل سے کرنی چاہیے۔

☆......قیامت کے دن ذرہ ذرہ کا حساب لیا جائے گا۔

☆......جس کی طرف رب اس کی طرف سب۔

☆......اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندے کی عظمت دنیا میں ہی ظاہر فرما دیتا ہے۔

☆......جب راحت ہو تو الحمد للہ پڑھے اور تکلیف کی صورت میں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہ رٰجِعُون پڑھے۔

☆......معراج شریف کے موقع پر حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نورانی بندے کو دیکھا پوچھنے پر بتایا گیا یہ وہ بندے ہیں جن کے دل دنیا میں اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول رہتے تھے۔

☆......جو اللہ تعالیٰ کو مجلس میں یاد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو فرشتوں میں یاد کرتا ہے جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو مشاہدہ میں یاد فرمائے گا۔

☆......سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پابندی کا قرآن شریف میں بڑی دفعہ ذکر آیا ہے۔

☆......اللہ تعالیٰ کی قدرت کے عجیب بھید ہیں۔ ہوا کیا ہے؟ پانی کیا ہے؟ بادل کیا ہے؟ اور روح کیا چیز ہے؟

☆......کافر دل سے مانتے تھے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ منافق زبان سے کہتے تھے لیکن دل سے منکر تھے۔ مگر مسلمان وہ ہے جو دل اور زبان دونوں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری اور سچے نبی ہونے کی تصدیق کرے۔

☆......کافروں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھا آپ کون ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔انہوں نے پھر پوچھا اللہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی مثل مثال ہی کوئی نہیں۔

☆......سچی توبہ کرنے والا ایسا ہو جاتا ہے کہ کبھی اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

☆......اب بھی وقت ہے مرنے سے پہلے نیک اعمال کر کے اللہ تعالیٰ کو راضی کر سکتے ہو۔

☆......نماز بے حیائی سے بچاتی ہے۔

☆......ناامیدی کفر ہے۔

☆......مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو اپنے مال سے زیادہ عزیز رکھے۔

☆......جب بادشاہ ظالم ہوگا تو انسانوں کے اعمال بگڑ جائیں گے اور قحط پیدا ہوگا۔

☆......کچھ پتا بھی ہے کہ اسلام کتنی مشکلات و مصائب کے بعد پھیلا ہے۔

☆......موت اچانک آجائے گی تیری تمام کی تمام امیدیں دھری کی دھری رہ جائیں گی۔

☆......اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں ہو سکتا چاہیے ہر ہر بال ہی شکر کیوں نہ ادا کرتا رہے۔

☆......اللہ تعالیٰ ہی زمین و آسمان بنانے والا ہے اور پانی سے پیاری پیاری صورتیں تخلیق فرماتا ہے۔

☆......ہر دن نیا اور ہر رات نئی جانو۔یعنی زندگی کو غنیمت جان کر عبادت کرو۔کیا خبر اگلا دن یا اگلی رات آئے یا نہ آئے۔

☆......جس چیز سے جتنی محبت ہوتی ہے اس کی جدائی سے رنج بھی اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

☆......کسی کی دل آزاری نہیں کرنی چاہیے خواہ گھر کا کوئی فرد ہو یا باہر سے۔

☆......مسلمانوں کی ہر طرح سے مدد کرنی چاہیے۔

☆......اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا آپ ﷺ کی امت کے علماء حضرت عیسیٰ جیسی ہمت رکھنے والے بنا دیے ہیں۔

☆......دینی علم پڑھ کر دین کی ہدایت کرنی چاہیے۔لوگوں کو بری باتوں سے روکنا چاہیے۔

☆......دنیا کا غم نہ کر بلکہ آخرت کی فکر کر۔

☆......اللہ تعالیٰ کو اس طرح یاد کرو کہ اپنی ہستی کو بالکل بھول جاؤ۔

☆......سونے کے وقت تین مرتبہ کلمہ شریف پڑھ کر سونا چاہیے۔

☆......جو کھایا سو گوایا' جو جوڑا سو بوڑا' جو دیا سو لیا۔

☆......اپنی جان اپنے ہی جسم سے نکلتی ہے بیٹی کی جان ماں کے جسم سے نہیں نکلتی۔

☆......ہمسایہ سے نیک سلوک کرو۔

☆......اول تو قرض لینا ہی نہیں چاہیے اور اگر لے لو تو بخوشی ادا کرو۔

☆......جو دنیا میں قناعت کرے گا قیامت کے دن اس کو اجرِ عظیم ملے گا۔

☆......انسان اپنے جسم کے بدلے اللہ تعالیٰ سے ناراض ہوتا رہتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے لیے اپنے جسم پر کبھی ناراض نہیں ہوتا۔

☆......آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آخر زمانہ میں جب یہ برائیاں عام ہو جائیں تو عذاب نازل ہوگا:

1: غنیمت کو مال جانیں گے۔

2: امانت میں خیانت کریں گے۔

3: زکوٰۃ کو جرمانہ سمجھیں گے۔

4: ماں کے نافرمان ہوں گے۔

5: عورتوں کے غلام ہوں گے۔

6: دوست پر احسان جتائیں گے۔

7: بات سے گستاخی کریں گے۔

8: شراب نوشی عام ہوگی۔

9: مرد ریشم پہنیں گے۔

10: گھر گھر گانے کا سامان ہوگا۔

11: عورتیں سرکش ہوں گی۔

12: جوان بدکردار ہوں گے۔

13: یہود ونصاریٰ کے قدم بہ قدم چلیں گے۔

14: بے حیائی عام ہوگی۔

15: لوگ پیٹ کے دھندوں میں رات دن غرق ہوں گے۔

16: سونا چاندی دین وایمان ہوگا۔

17: نیکی کی ہدایت کوئی نہ کرے گا۔

18: بدی سے کوئی نہیں روکے گا۔

19: نیک بندوں کی کوئی پیش نہ چلے گی۔

20: قرآن شریف کو چھوڑ دیں گے۔

21: وفا اور انس نہ رہے گی۔

22: جس سے بھلائی کی جائے گی وہی فریب کاری کرے گا۔

☆......ایمان اور اسلام مل کر دین بنا ہے۔ دین باطن کو صاف رکھتا ہے اسلام ظاہری شکل و صورت کو درست رکھتا ہے۔

☆......بڑے بڑے نام رکھتے ہیں حفیظ اللہ، کلیم اللہ، مگر عمل اس کے برعکس ہے۔

☆......قرآن شریف کا ہر نقطہ، زیر زبر، پیش اپنی اپنی جگہ پر جامع ہے ایک زمانہ آئے گا کہ قرآن شریف رسمی طور پر پڑھا جائے گا اور پڑھایا جائے گا' پڑھنے والے زیادہ ہوں گے لیکن عمل نہیں ہو گا مسجدیں زیادہ ہوں گی مگر نمازی کم ہوں گے عالموں کے قدموں سے فتنے اٹھیں گے۔

☆......ایک زمانہ آئے گا نیکی سے روکے جاؤ گے، بدی کو رواج بنایا جائے گا اس وقت بردبار بندہ بھی حیران رہ جائے گا۔

☆......جمعہ کے دن شیاطین کثرت سے گردش کرتے ہیں اور جمعہ کی نماز پڑھنے سے روکنے کی بے حد کوشش کرتے ہیں۔

☆......نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دین اس قدر سچا ہے کہ حضور نبی ﷺ سے پہلے کے سب دینوں کو منسوخ کر دیا گیا۔

☆......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسانوں کے علاوہ جنوں کے بھی رسول ہیں۔

☆......آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں کے رسول تھے۔

☆......جو شخص صبح اٹھتے ہی دنیاوی امور میں پڑ جائے اس شخص سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔

☆......نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک زمانے آئے گا لوگ نیکی کر کے تصور کریں گے بس مقبول ہو گئی ہے اور توبہ کے لیے ابھی کافی عمر پڑی ہے یہ خیال کریں گے۔

☆......اللہ تعالیٰ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر ہی دنوں جہان بنائے۔

☆......اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی تو اللہ تعالیٰ بھی راضی۔

☆......ہر کام کے لیے محنت کی ضرورت ہوتی ہے بغیر محنت کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

☆......خشک بیج کو اگانا پھر اس سے پھل اور پھول پیدا کرنا اسی مالک کا کام ہے۔

☆......دنیا ایک طرح سے بہت اچھی ہے کیونکہ اس میں سردار انبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔

☆......پہلے رسالت بعد توحید۔ اگر رسالت کے تابع نہ ہوگا تو توحید سے دور ہو جائے گا۔

☆......شادی صرف دودھ کے پیالہ سے بھی ہو سکتی ہے پھر اتنی فضول خرچی کیوں؟

☆......بادشاہ اپنی جگہ، مگر اسلام کو چھوڑ کر اس کی پیروی مت کرو تم یہود و نصاریٰ ہو جاؤ گے اور تمہیں اس کی خبر تک نہ ہوگی۔

☆......تلوار ہاتھ میں ہو تو منکرانِ سنت کی گردن مار دینی چاہیے۔

☆......ترک دنیا سے یہ مراد نہیں کہ جنگل کو چلے جاؤ بلکہ ہتھ کار ولے تے دل یار و لے۔

☆......صف بندی کا خاص دھیان رکھنا چاہیے اس کے بارے میں تاکیدی حکم ہے۔

☆......مسلمانوں کو تجارت کی طرف دھیان دینا چاہئے انگریز تجارت کرتے کرتے ہندوستان کے مالک بن بیٹھے۔

☆......تبلیغ اسلام میں کوشش کرنی چاہیے۔

☆......نماز پڑھنی اور سیکھنی کسی اللہ کے بندے سے چاہیے۔

☆......ظاہر کا وضو تو کر لیا باطن کا وضو بھی کسی اللہ کے بندے سے سیکھ لو۔

☆......قربانی سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہر شے قربان کرنے سے دریغ نہ کرنا۔

☆......جب مسلمانوں میں اخوت اور محبت کا جذبہ تھا تو اس وقت انہوں نے روم، سپین، ترکی، مصر اور دیگر بڑی بڑی سلطنتیں فتح کر لی تھیں تاریخ اس بات کی گواہ ہے۔

☆......اسلام ہی ایک ایسی طاقت ہے جس کے سامنے باقی سب طاقتیں نابود ہیں۔

☆......عزت اور ذلت دینا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے جو نیک اعمال کرے گا اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کرے گا اسے عزت ملے گی بصورت دیگر ذلیل و رسوا ہوگا۔

☆......اچھا کھانا، اچھا پہننا تکبر پیدا کرتا ہے جس شخص میں تکبر ہوگا ایمان نہ ہوگا۔

☆......"سبحان اللہ" اور "استغفار" کثرت سے پڑھنا چاہئے۔

☆......اللہ کا ذکر سب سے افضل ہے مگر افسوس ہم سے ہوتا کچھ نہیں۔

☆......دین کی خاطر ہر طرح کی مصیبت اور غصہ برداشت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ملے گا۔

☆......اللہ کی قسم نہیں کھانی چاہیے۔

☆......مخلوق کا سوالی نہ ہو خالق کی طرف رجوع کر اور اسی سے سوال کر۔

☆......ہر چیز اپنے رب سے مانگ جو کچھ تیری قسمت میں ہوگا مل کر ہی رہے گا۔

☆......گھر میں عورتوں کو تنگی نہیں دینی چاہیے گھر کا خرچ کھلا ہونا چاہیے مگر فضول خرچی کی حد تک نہ ہو۔

☆......جسمانی بیماری کے علاج کرنے والے طبیب تو کافی ہیں مگر دل کی بیماری کا علاج کرنے والا کوئی نہیں۔

☆......جو درد دل کا مریض ہو اس کا علاج دیدار یار سے ہو سکتا ہے۔

☆......جب عظمت الٰہی دل میں موجود ہو تو پھر کس کی مجال ہے جو اسے ہراساں اور پریشان کر سکے۔

☆......دن گزرا رات آئی رات گزری دن آیا یوں قبر کی طرف سفر جاری ہے۔

☆......قرآن شریف حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت سے بھرا پڑا ہے۔

☆......جو فساد کے زمانہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل پیرا ہو گا قیامت کے دن آقائے نامدار ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے۔

☆......وہ گھر ویرانے سے بدتر ہے جس میں اچھی کتابیں نہ ہوں۔

☆......مطالعہ غم اور اداسی کا بہترین علاج ہے۔

☆......جو شخص اچھی کتابیں نہیں پڑھتا وہ انسانیت کے درجے سے گرا ہوا ہے۔

☆......دل زندہ اور بیدار رکھنے کے لیے اچھی کتابوں کا مطالعہ ضروری ہے۔

☆......گندے مضامین اور کتابیں لکھنے سے پرہیز کرو۔

☆......بری تصنیف کے برابر کوئی گناہ نہیں برا معلم صرف ایک مدرسے کو بگاڑتا ہے مگر بری کتاب ایک عالم کو تباہ کر دیتی ہے۔

☆......جو شخص فحش کتابوں کا مطالعہ کرتا ہے اس سے تو اچھا ہے کہ وہ کوئی کتاب پڑھے ہی نہیں۔

☆......جو شخص تفریح طبع کے لیے کتابیں پڑھتا ہے وہ تعلیم یافتہ دماغی عیاشی ہے۔

☆......جب بھی کوئی کتاب پڑھو سمجھ کر پڑھو۔

☆......کتب خانہ وہ مرکز ہے جہاں آفتاب علم کی پرنور شعاعیں اور خوبصورت کرنیں ہمیشہ کے لیے انسانی دماغوں کو روشن کرنے کے لیے مجتمع ہیں۔

☆......کتابیں ایسے بزرگوں کے مدفون ہیں جو مرنے کے بعد بھی نہیں مرتے۔

☆......سکندر اعظم نے اپنے کتب خانے کا نام معالج روحانی رکھا تھا۔

☆......انسان کے لیے کوئی یادگار کتاب سے زیادہ دیرپا نہیں ہوسکتی۔

☆......کتابیں چراغِ حیات ہیں ان کی موجودگی میں بھی اگر کوئی تاریکی میں رہے تو وہ خود ذمہ دار ہے۔

حوالہ جات

۱۔ شیر ربانی نمبر (ماہنامہ نور اسلام) از صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری

۲۔ خطبات شیر ربانی از محمد سعید شاد

۳۔ منبع انوار از میاں جلیل احمد شرقپوری

۴۔ انوار شیر ربانی از ڈاکٹر نذیر احمد شرقپوری

ثانی لاثانی حضرت میاں
غلام اللہ
شرقپوری
نقشبندی
مجددی
کا سالانہ ختم مبارک اس سال
شرقپور شریف میں
29،28 اکتوبر
2006 کو منعقد ہوگا
نوٹ: رمضان شریف
کے پیش نظر معینہ تاریخ
18،17 اکتوبر تبدیل کر کے
29،28 اکتوبر کر دی گئی ہے۔
مسلک اہلسنت والجماعت کا نقیب سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کا ترجمان روحانی و اخلاقی اقدار کا حامل
ماہنامہ
نورِ اسلام
فی شمارہ : 10روپے
زرسالانہ : 120روپے
خط و کتابت و ترسیل زر کا پتہ
کاشانہ شیر ربانی مکان نمبر 5 اجمیری سٹریٹ ہجویری محلہ نزد حضرت داتا گنج بخش لاہور فون: 042-7313356
شیرِ ربّانی فری ڈسپنسری
شرقپور شریف
اس میں ایمبولنس، ای سی جی، سفری شفاخانہ اور مریضوں کو مفت ادویات مہیا کی جاتی ہیں۔
زیر سرپرستی
میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی
سجادہ نشین آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ
Ph: 056-2591054, 2590791
www.shor-o-rabbani.com
www.mujaddidalifsani.com